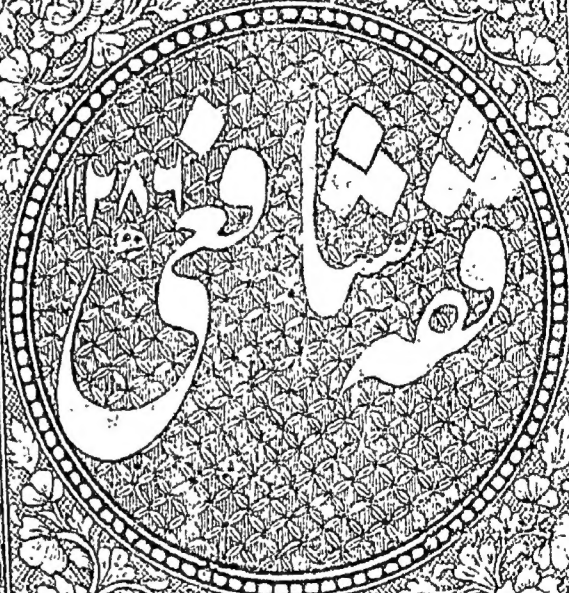


وَأَوَّلُ الْعِلْمِ فَكَيْفًا بِالْقِسْطِ

طالباں میں کوثر وہی کہ اندرونِ فتنہ خائفہ میں سالہ ابو شجاع احمد رحمہ اللہ کا ترجمہ ہے



مؤلف مولانا سبحان بخش صاحبِ غلطہ حسبِ ایش مولوی عسکریہ صاحب کی بصیرت تمام

۲۰ مطلع احمد علی مبین طبع ہوا

۴۴  
نہ خج  
اور وہ حضور اللہ کو

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتابہای قاضی ابوشجاع احمد بیاضین کا یوتا احمد کارہنی الاصفہانی کا  
رحمت اللہ کی اوپر تمام ستائش اللہ کی ہی کہ پروردگار تمام عالم کا ہی  
درو اللہ کی خاتم النبیین پر اور ان کی تمام آل اور تمام اصحاب پر پروردگار کی  
کہ بعضی یاروں فی اللہ کی رحمت اوپر ہووی غیبی یہ خواہش کی کہ میں ایک سال  
مختصر علم فقہ میں موافق مذہب امام شافعی رضی اللہ عنہ کی تالیف کروں نہایت  
مختصر اور موثر تاکہ طالب کو اور سکا پڑھنا میسر ہو سکے اور مبتدی کو اور سکا یاد کرنا  
آسان ہو جاوی اور اس میں تقسیمات اور ضروری اسماں زیادہ بیان کر دین  
سو میں فی ان کا کہان لیا واسطی طلب ثواب کی اور واسطی رغبت کے

طرف اللہ تعالیٰ کی توفیق صواب میں بیشک جو چاہتا ہی وہی قدرت  
 رکھتا ہی بندوں پر مہربان اور خیر دار ہی کتاب الطہارۃ کتاب پاک  
 حاصل کر سکی وہ پانی جس سے ناپاک کا پاک کرنا جائز ہی سات قسم کا پانی ہوتا ہے  
 مہنہ کا پانی اور سمندر کا پانی اور چوٹی دریا کا پانی جسے ٹھہر گئی ہیں اور برف کا  
 گلا ہوا پانی اور اولی کا گلا ہوا پانی اور کوئی کا پانی اور چوہ کا پانی پھر مطلق  
 پانی چار قسم کا ہوتا ہی ایک تو خود پاک اور ناپاک کو پاک کرنا الابی کر است وہ مطلق  
 پانی ہوتا ہی اور ایک خود پاک اور پاک کرنا الا کر است سی وہ پانی جو دھوپ سی  
 گرم ہو جاوے اور ایک خود پاک پر وہ ناپاک کو پاک نہیں کرتا وہ پانی جو قرب میں  
 بڑا گیا ہو اور جو کہ پاک شے کی لمبائی سے متغیر ہو گیا ہو اور ایک ناپاک پانی جس میں بجا  
 لگنی ہو اور مقدار دو قلعہ سی کمتر ہو یا دو قلعہ کی برابر ہو پرتینون اوصائین ہی فی  
 ایک متغیر ہو جاوے یعنی مزہ یا رنگ یا بو اور دو قلعہ تخمیناً پانچ سو طل  
 لب دوا کی ہوتی ہیں فصل تمام مردار چڑے و باغت سی پاک  
 ہو جاتی ہیں بجز چمڑہ کتے اور سور کے اور بجز چمڑہ اوس حیوان کے  
 جو ان دونوں سے یا ایک سی پیدا ہو اور مردار کے بال اور ہڈی

۱۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۳۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۴۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۵۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۶۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۷۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۸۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۹۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۰۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۱۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۲۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۳۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۴۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۵۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۶۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۷۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۸۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۱۹۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۰۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۱۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۲۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۳۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۴۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۵۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۶۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۷۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۸۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۲۹۔ ایسی چیزیں جو کہ  
 ۳۰۔ ایسی چیزیں جو کہ





بابین پر مقدم رکھنا اور مکرر تین بار کرنا اور موالات ایک طرح پر دروجین  
 فصل اور سبنا پیشاب اور پاخانہ سی اجب ہی اور سب ہی کہ پہلی ڈھیلوں کے  
 صاف کری پھر پانی سی اور یہ بھی جانیری کہ فقط پانی پر کفایت کر لی یا تین ڈھیلوں  
 سے محل کو خوب صاف کر لے پھر اگر دو دنوں امر سے ایک پر اکتفا کرے  
 تو پانی بہتر ہے اور اسی بھی کہ پاخانہ پھرتے یا پیشاب کرتے ہوئے  
 قبلہ سامنی ہو یا پس پشت اور جنگل میں استقبال و استدبار قبلہ و دنو امر  
 عرام ہیں اور بند پانی میں پیشاب کرنی سی ہی اور پہل دار و رختون کے  
 تلے اور رستہ میں اور سایہ میں اور سوراخون میں اور سوا کی سامنی  
 سے بچے اجتناب کرے اور پیشاب کرتے اور پاخانہ پھرتے ہوئے  
 ہولا نکرے چپا رہی اور پانی کی اندر استجنا کرے فصل اور  
 بنسی حضور جاتا رہتا ہے وہ پانچ چیزیں ہیں جو چیز کہ دو نور سی  
 سے باہر آوے اور سو جانا بغیر ٹھہرائی سرین کے زمین پر  
 خنی لیٹ کر یا تکیہ لگا کر اور بیہوش ہو جانا نشہ سے یا بیماری سے  
 عورت قریب ببلوغ کو چھو دینا بدون کپڑی یعنی تنگی بدن سی تنگی بدن کو

اور چھوڑنا شرک گاہ آدمی کا باطن کت سی یعنی پھیل سی اور چھوڑنا اپنی  
حلقہ و برکائی قول پر نہ کہ چھوڑنا شرک گاہ حیوانات کا فصل اور جس  
کہ نہانا واجب ہو جائی وہ چیز تین تین تو مرد اور عورت سب برابر  
ہیں وہ یہ ہیں ملنا دو تو شرک گاہ کا اور نکلنا منی کا اور موت اور تین صرف  
عورتوں سی علاقہ رکھتی ہیں وہ یہ ہیں حیض اور نفاس اور حبسنا  
فصل اور غسل کی فرائض تین چیزیں ہیں نیت اور نجاست کا  
دور کرنا اگر بدن پر لگی ہو اور پانی کا پہنچانا تمام بدن اور بالوں کی  
جڑوں میں فصل اور سنت غسل کی پانچ ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم  
پڑھنا اور نہانی سی پہلی وضو کرنا اور تمام بدن پر ہاتھ پیر کر ملنا اور  
دائیں کو بائیں پر مقدم رکھنا اور موالات یعنی کوئی عضو سوکھنی نہ پاو  
کہ پینا چکے فصل اور غسل مسنون شترہ ہیں نہانا جمعہ کے دن اور  
دونو عید کی دن اور صلوة ہستقار کی لئی اور چاند گہن اور سورج گر  
کی وسطی اور نہانا مردہ کو نہلا کر اور کافر کا نہانا واجب وہ مسلمان ہو کر  
اور دیوانہ اور غش والہ کا نہانا واجب وہ ہوش میں آوی اور نہانا

اسکاتلینج ساراں ہی ہے  
اور کلاؤنٹ  
آج ہی ہے ۱۲  
گر کھڑکی نوت  
کیا کتبہ بنوین تو جو  
چوڑی ہے ۱۱  
نزل انوار ہو  
دوبہ ہے ۱۲



از آنکه در این کتاب  
از آنکه در این کتاب  
از آنکه در این کتاب  
از آنکه در این کتاب  
از آنکه در این کتاب

فصل اور تیمم کی خدائیں پانچ میں نیست واسطی ایاحت نماز فیضیہ کی اور بھی

ایک مرتبہ پر ملنا اور دونوں ہاتھوں پر دونوں کہنیوں تک ملنا اور ترتیب فضل اور

تیمم کی سنتیں تین ہیں بسم اللہ پڑھنی اور دھوئی کو بائیں پر مقدم رکھنا اور

مسائل فصل اور جنسی تنم ٹوٹ جاتا ہی تین چیرین میں تمام جو کہ وضو کو توڑ

ہیں اور پاشیکا و کپہ نینا باہر نماہی اور مرتد ہو جانا اور جلی رحم پر پٹی بند ہی نہ

تو وہ بھی پرتخ کر ہی اور تم کمر لی نماز پڑھ لی اور دوبارہ اتحادہ لڑنا اور سپر مار مارا

ہی الہی تصویر باندھی ہو اور ہر ورق صیغہ سیو آئی جدا ایم چاہی اور ایسے

سین کی چابی پر وہی سلسلہ اور وہی پیچیدگی میری جوتھی میں

سوامی مہاشی کہہ کر کہہ کر آنا نہ کیا تاہو سو ہیہ صرف انی چکر گئی سی

ماک موحا تاہی اور بخاستے کی بھی معاف نہیں ہی مگر تھوڑی سی پیپ اور خون

اور جس حیوان میں ہتھالہ نہیں ہوتا اگر وہ یا نی کی برتن میں گر کر مر جائے

تو ناپاک نہیں کرتا اور حیوانات تمام پاک ہیں سوائے کتے اور

خشنہیر اور جوان دونوں سے یا ایک سی پیدا ہووے اور مراد

نویسندگی  
معاونت  
۵۰ اورنگ آباد  
دکتر کوثر کمالی  
مستوفای  
مستوفای

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



غیر مذہب سب نجس ہیں سوای چھلی اور ٹڈی اور بنی آدم کی اور برتن میں اگر کتا یا سور  
 مٹھ ڈال کر پانی پی لی تو سات بار دھونا چاہی پھلی مٹی سی مانجی اور باقی اور نجاسات  
 ایک بار دھونا کافی ہے اور دو اور تین بار دھونا اولیٰ ہے اور اگر شراب خود بخود سر کرے چاک  
 تو پاک ہو جاتی ہے اور اگر کچھ ڈال کر سر کرے بالین تو پاک نہیں ہوتی فصل اور عورت کی  
 شرمگاہ ہی تین قسم کا ہو نکلتا ہے حیض کا اور نفاس کا اور سحاحہ کا سو حیض تو وہ خون ہوتا  
 جو ان عورت کی شرمگاہ ہی صحت میں بدون سبب جنبی کی نکلے اور اس کا رنگ سیاہ  
 ہوتا ہے اور گرم اور چلتا ہوا اور نفاس خون ہے جو جنبی کی بعد نکلتا ہے اور سحاحہ خون  
 ہے جو حیض اور نفاس کے وقت میں ہوا اور حیض کی کثرت ایک دن رات ہے اور اکثر  
 عورتوں کو حیض میں چھ دن یا سات دن کی عادت ہوتی ہیں اور اکثر مدت پندرہ دن  
 رات ہوتی ہیں اور نفاس کی کثرت ایک لمحہ ہے اور اکثر مدت ساٹھ دن ہیں اور  
 اکثر اوقات چالیس دن کی مدت ہوتی ہے اور طہر کی کثرت دو حیضوں کی سمجھیں بندہ  
 دن ہوتی ہے اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور عورت کی کثرت عمر میں حیض کا آنا  
 ممکن ہو تو برس میں اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور حمل کی کثرت چھ مہینے  
 میں اور اکثر مدت چار برس اور اکثر اوقات نو مہینے کا ہوتا ہے اور حیض اور نفاس

اور بنی آدم کی اور برتن میں اگر کتا یا سور  
 مٹھ ڈال کر پانی پی لی تو سات بار دھونا چاہی  
 پھلی مٹی سی مانجی اور باقی اور نجاسات  
 ایک بار دھونا کافی ہے اور دو اور تین بار دھونا  
 اولیٰ ہے اور اگر شراب خود بخود سر کرے چاک  
 تو پاک ہو جاتی ہے اور اگر کچھ ڈال کر سر کرے  
 بالین تو پاک نہیں ہوتی فصل اور عورت کی  
 شرمگاہ ہی تین قسم کا ہو نکلتا ہے حیض کا اور  
 نفاس کا اور سحاحہ کا سو حیض تو وہ خون ہوتا  
 جو ان عورت کی شرمگاہ ہی صحت میں بدون سبب  
 جنبی کی نکلے اور اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور  
 گرم اور چلتا ہوا اور نفاس خون ہے جو جنبی  
 کی بعد نکلتا ہے اور سحاحہ خون ہے جو حیض اور  
 نفاس کے وقت میں ہوا اور حیض کی کثرت ایک دن  
 رات ہے اور اکثر عورتوں کو حیض میں چھ دن یا  
 سات دن کی عادت ہوتی ہیں اور اکثر مدت  
 پندرہ دن رات ہوتی ہیں اور نفاس کی کثرت  
 ایک لمحہ ہے اور اکثر مدت ساٹھ دن ہیں اور  
 اکثر اوقات چالیس دن کی مدت ہوتی ہے اور  
 طہر کی کثرت دو حیضوں کی سمجھیں بندہ دن  
 ہوتی ہے اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور  
 عورت کی کثرت عمر میں حیض کا آنا ممکن ہو تو  
 برس میں اور اکثر کی کچھ حد مقرر نہیں ہے اور  
 حمل کی کثرت چھ مہینے میں اور اکثر مدت چار  
 برس اور اکثر اوقات نو مہینے کا ہوتا ہے اور  
 حیض اور نفاس

کتاب تہذیب عبادی  
جلد اول

جلد اول

جلد اول

جلد اول

جلد اول

جلد اول

جلد اول

سی آٹھ چیزیں حرام ہو جاتی ہیں نماز اور روزہ اور قرآن کا پڑھنا اور جہونا اور اوٹھانا  
اور مسجد میں داخل ہونا اور کعبہ طواف اور جماع اور شوہر کا مزہ اور ٹھانا حائضہ کی نفاس سے  
لیکھ گھنٹی تک اور جنب پر یا نج چیزیں حرام ہوتی ہیں نماز اور قرآن کا پڑھنا اور  
جہونا اور اوٹھانا اور مسجد میں درگ کرنی اور طواف اور محدث پر تین چیزیں حرام  
ہوتی ہیں نماز اور طواف اور قرآن کا جہونا اور اوٹھانا کتاب الصلوۃ  
فرض نماز میں پانچ ہیں ظہر اور سکا اول وقت آفتاب کی ڈھلپٹی ہی ہی اور آخر وقت  
جسبیا یہ ہر چیز کا او سکی برابر ہو جاوے یا زوال کا جب کوئی الزوال کہتی ہیں جہور کر اور  
عصر اور سکا اول وقت جسبیا یہ برابر ہو کر کچھ زیادہ ہو جاوے اور آخر وقت مذہب  
مختار میں جسبیا یہ دو جگہ ہو جاوے اور جواز کی لئی سوچ کی چھینی تک اور مغرب اور سکا  
ایک ہی وقت ہی یعنی سوچ چھینی سی اتنی دیر تک کہ اذان پڑھی اور جو  
کری اور کچھ ابھنی اور تکبیر پڑھی اور نماز کی پانچ رکعت درمیانہ پڑھ لے  
اور عشا اور سکا اول وقت جب سنخ شفق ڈوب جاوے اور آخر وقت مذہب  
مختار میں تہائی رات تک اور جواز کی لئی طلوع صبح صادق تک اور صبح اور سکا اول  
وقت صبح صادق کی کہاتی ہی ہی اور آخر وقت مذہب مختار میں سجدہ پہلنی تک

میں ایک تفصیل کا وہ  
ال وقت یعنی بعد ایک  
منی کا دوسرا وقت فقہاء  
سب فقہاء میں اختلاف ہے  
نہایت وقت چار یا دو وقت  
تک ہے چنانچہ وقت چار یا دو  
کا وہ دو منی کا دوسرا وقت  
یا چار منی کا دوسرا وقت  
۱۰  
کرنا وقت میں چار یا دو  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

میں ایک تفصیل کا وہ  
ال وقت یعنی بعد ایک  
منی کا دوسرا وقت فقہاء  
سب فقہاء میں اختلاف ہے  
نہایت وقت چار یا دو وقت  
تک ہے چنانچہ وقت چار یا دو  
کا وہ دو منی کا دوسرا وقت  
یا چار منی کا دوسرا وقت  
۱۰  
کرنا وقت میں چار یا دو  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰





اور تھکے ہوئے کسی شخص پر کسی اور کو بھیجنا جائز نہیں ہے۔  
 اگر کسی شخص کو کسی اور کو بھیجنا پڑے تو اس کو بھیجنا جائز نہیں ہے۔  
 اگر کسی شخص کو کسی اور کو بھیجنا پڑے تو اس کو بھیجنا جائز نہیں ہے۔

نیت کرنا اور اس نیت کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔  
 اگر کسی شخص کو کسی اور کو بھیجنا پڑے تو اس کو بھیجنا جائز نہیں ہے۔  
 اگر کسی شخص کو کسی اور کو بھیجنا پڑے تو اس کو بھیجنا جائز نہیں ہے۔

الرحیم پڑھنا اور چہرے نماز میں پکار کر پڑھنا اور سری نماز میں آہستہ سی پڑھنا اور فاتحہ کی ختم پڑھنا اور کسی اور سورۃ کا ملانا بعد سورۃ فاتحہ کی اور تکبیر یعنی اے ابراہیم کہنا چاہتی اور اوٹھتی ہوئی اور رکوع سی گھر پہنچتی ہوئی مسموع اللہ کہ جس کی شہادت کی بند کر لی کیونکہ اس انگلی سی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ پر اشارہ کر لی پاؤ کا چپا دینا تمام جلسوں میں اور اخیر کی جلسہ میں چوتھوں پر بیٹھنا اور دوسرے طرف کا سلام فصل اور عورت پانچ چیزوں میں مرد سی برخلاف ہی سحر تو اپنی دونوں کہیناں پہنوسی الگ الگ ہی اور سجدہ کی اندر اپنا پیٹ رانوسی جدا کر لی چہر کی جگہ جھک کر لی اور اگر مرد کو نماز میں کچھ شبہ پیش آوی تب سبحان اللہ کہی اور رکوع کا بدن چھپانی کی لائق ناف سی لیکر گھٹنوں تک ہی اور عورت تمام حصہ رکوع میں چھپا رکھی اور مرد کی سنی آواز بلند کر لی اور اگر عورت کو نماز میں کچھ شبہ پیش آوی تو تالی بجادی اور آزاد عورت کا تمام جسم سوائے چہرہ اور دونوں ٹہلیوں کی لائق چھپانی کی



اور بدن چہانی میں نوزیدی کا حال مرد کا سہی فصل دس چیزیں ہیں جو نماز کو  
توروتی ہیں قصد ابول پڑنا اور عمل کثیر اور وضو توڑ دینا اور نجاست کا پیدا ہونا  
اور بدن میں سی عضو عورت کا کہلجانا اور نیت کا بدل جانا اور قیہ کو پس پشت  
کر دینا اور کھانا اور پینا اور قہقہہ اور مرتد ہو جانا فصل فرض نماز کی شروع رکعت  
اور انہیں چوبیس سجدہ ہیں اور چوبیس انوین تکبیر ہیں اور ایک سو ترانوین تسبیح  
اور نو دفعہ التحیات ہی اور دس سلام ہیں اور تمام ارکان ایک سو چوبیس ہیں صبر  
پن تو تیس رکن ہیں اور مغرب میں بیالیس اور چار رکعت کی نماز میں چوں  
اور جو شخص فرض نماز کو کثیر ہو کر نہ ادا کر سکے تو بیسہ کر ادا کرے اور جو شخص بیسہ  
سکے تو کر دہ پڑھ لیت کر ادا کرے اور جو کر دہ پڑھ لیت سکے تو چھ لیت کر ادا کرے  
اور جس شخص سے کچھ بھی نہ ہو سکے تو ان گنت ہی اشارہ کرے اور دس نیت کی فصل  
اور نمازی جو ترک ہو جائے تین قسم کی عمل ہیں فرض اور سنت اور نہایت سہ سجدہ  
سہو فرض کا عوص نہیں ہو سکتا بلکہ اگر ترست یا داجاوی تو اسکو دہ کر کے نماز  
پوری کر لی اور آخر میں تاخیر کی جرم میں سجدہ سہو کا کر لی اور عمل سنون کا اگر سہو  
تو بعد شروع کر لینی دوسرے عمل فرض کی پھر اسکا اعادہ نہیں ہی لیکن اسکی عوص

کری اگر یہ بھی اس  
فراوان کنارے

بعضی کہ کلام اور غلط  
یا خائن و اراک  
نت کی راہ  
عاضی افندی  
میں کم ذہن  
میں امی  
میں ہونی  
میں جانت حاصل  
افندی

تو نماز باطل ہوگی مان اگر اشارہ بھی کری یعنی اس نیک چچی پہاڑ کا گردہ پھر تیر نماز صحیح ہی آشرج

[illegible]



[illegible][illegible][illegible]





پوشیدہ ہی اور چاندین میں پکار فصل غرق فی نمازین طرح ہوتی ہی ایک کپہ دشمن قبلہ کی  
 سکتا اور طرفین ہوسوسہ ہوتن امام لشکر کی ڈنگری کری ایک ٹکڑا دشمن کی مقابلہ ہری  
 ایک ٹکڑا امام کی سچی کپڑا ہوا اور امام اعلیٰ تہہ پوری ایک کت ادا کری پھر یہ ٹکڑا اپنی  
 ایک کت یعنی دوسری پوری کر دشمن کی مقابلہ پر چلا جاوے اور وہ دوسرے ٹکڑا ایمان آوی اور  
 امام اعلیٰ تہہ دوسری کت پوری کر دی اور سلام پھیرے دوسری طرح یہی دشمن قبلہ کی  
 ہوسوسہ تین امام لشکر کی صفین باندہ اگر کسی سچی کپڑا اگر کتیرے یہ کسے نیت ہی ہی پھر  
 سجدین جاوے تو ایک صف امام کی ساتھ سجدہ میں جاوے اور دوسری صف نگہبان کی لئے  
 کپڑی ہی جب امام سجدی اوٹھی تب یہ سجدین جاوے اور ساتھ ہوجاویں تیسری طرح  
 یہی کہ خوف کی شدت ہو اور ہتیا چلے ہا ہو تو اب ہر کت طرح بن آوی نماز پڑھ سکتا  
 پیادہ چاہے سوار قبلہ کی طرف منہ ہو سکی یا نہیں فصل اور مردوں پر تحریر کا کپڑا او  
 سوئی انگوٹھی حرام ہی اور عورتوں کو تحریر یعنی صرف لٹیری کپڑا حلال ہی اور سونا سترت  
 تہوڑا اور بہت سبب ابری اور اگر کوئی کپڑا کوئی یا کتان اور برشمیم کا ملا جلانا ہوا ہو تو اسکا  
 پہننا جائز ہی بشرطیکہ برشمیم وزن میں بڑھتی نہ ہو اور برابر ہو تو کچھ مصانقہ نہیں فصل  
 مردہ کی چار حق لازم ہوجاتی ہیں مردہ کا نہلانا اور کفن دینا جائزہ کی نماز اور دفن کر دینا

۱۰  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کرشمہ شہری ہون اور  
 ۱۱  
 ہفت ہون اور  
 ۱۲  
 نمازی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 فی ذات الزوال میں پڑھتی تھیں  
 ۱۳  
 بہرہ نمازی جو  
 ۱۴  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 عرفان میں پڑھتی تھیں  
 ۱۵  
 ازلی ہی نہیں پھاہا اور  
 ۱۶  
 مرد کا جھانسن ضرورت کی وقت  
 ۱۷  
 حلال کی کسی گری باجا ہونکہ  
 ۱۸  
 یونان ۱۵ اور کوئی کوئی  
 ۱۹  
 کچھ کوئی کوئی کوئی کوئی  
 ۲۰  
 چور ہوا ہو  
 ۲۱  
 کمال کوئی کوئی کوئی کوئی  
 ۲۲  
 دیکھ جاوے تو فی حق کوئی کوئی  
 ۲۳  
 حق ہونے کی وجہ سے





اور سال بھر کد رجا اور کل میں جبریا اور نقد سود میں قسم میں سونا اور طائفہ میں نہیں لکھتا  
واجب ہو چکی یا پنج شرطیں ہیں اسلام اور آرگہی اور ملک تمام اور نصاب اور بر سکا گد رجا  
اور کہتی ہیں زکوۃ واجب ہو چکی تین شرطیں ہیں اول آدمیوں کی جو کاندہ ہو یعنی خود  
دویم قوت جمع کیا ہوا ہو سویم بقدر نصاب ہوا سکا نصاب کسی ہوی یا نہ ہو  
ہیں اور یہ ہونے سے ہی قسم پر زکوۃ واجب ہوتی ہے ایک جو ہار لی دوسرا گوارہ نہیں  
رجوۃ کو تکی یا شرطیں ہیں اسلام اور آزاد کی اور ملک تمام اور نصاب اور تجارت کی اسباب  
زکوۃ واجب ہو چکی یا شرطیں ہیں جو فقو میں مذکور ہوں فصل اول زکوۃ کا حساب کہ کسی یا سچ  
ہیں انہیں زکوۃ کی ایک کبری ہوتی ہے اور دس میں دیکری آدھندہ میں تین کریان  
میں تین چار کریان اور چیس میں ایک ہزت پنجلیں یعنی پوتی اور ٹکی جیسر ایک ہز  
گذر کر دوسرا شروع ہوا ہوا چہ تیس میں ایک ہزت لبون جیسر و برس گذر کر تیسرے شروع  
ہوا ہوا اور چالیس میں ایک ہزت یعنی تیسرے میں بس گذر کر چہ تیسرے شروع ہوا ہوا اور کہ  
میں ایک جلد غنہ ہی جیسر چار برس گذر کر یا بخوان شروع ہوا ہوا اور چہ تیس میں ہزت لبون  
اور کیا نوین میں حقہ ہیں اور اکیسواکس میں تین ہزت لبون میں پھر ہر ایک چالیس  
ایک ہزت لبون اور ہر چاس میں ایک ہزت ہی فصل کل لوین کا نصاب کہ کسی کم تیس میں

[illegible]

4

این

ایمانیہ اور ان کے لئے "محنت"



[illegible]





شب کو نہا اور دو رکعت طواف کی طہر سے اور مناسبت رات کو رہنا اور طواف الوداع اور مرد  
 و ن کو رات کو رات کو <sup>نودہ</sup> یا سکوہی یا سکوہی یا سکوہی <sup>چھ گیسو سحر کا اور دھری ۱۱</sup>  
 احرام کی قے سیسی کپڑی اور تار ڈالی اور تہہ بند سفید اور چادر سفید پہن لی فصل اور محرم پہ  
 دس چیزیں حرام ہیں سیبا و اکثر اہننا اور مرد کو سر ڈھکنا اور عورت کو منہ ڈھکنا اور بالوں  
 تیل لکڑی لگانی کرنی اور بال منڈانی اور ناخن کترانی اور جو شبو لگانی اور شکار مارنا اور  
 نکاح پڑنا اور جلع اور شہوت کی ساتھ عورت سی مباشرت اور ان خطاؤں میں یہ  
 آتا سی اسی عقد نکاح کی کیونکہ عقد نکاح بستہ نہیں ہوتا اور احرام کو کوئی چیز فاسد نہ  
 کرنی سوای طہی کی جو فوج میں واقع ہو اور فساد سی احرام سی باہر نہیں ہو جاتا اور جب  
 شخص سی قوف عرفات فوت ہو جاوے تو عمرہ بود اگر کر حلال ہو جاوے یعنی نیت احرام موقوف  
 کری اور اس کی نیت حج کی قصدا سی اور مدی سی اور جس سی کوئی رکن سہجای تو وہ احرام  
 موقوف نہ کری جب تک رکن ادا نہ کر لی اور جس کوئی واجب ترک ہو جاوے تو واسیر دم یعنی  
 دہنہ وغیرہ وج کرنا واجب اور جس کوئی سنت ہو جاوے تو واسیر کچھ نہیں آتا فصل دوم کہ  
 احرام میں واجب ہو جائے یا نہ ہو یا ایک تو دم جو کسی نیک کی ترک سی واجب ہو جاوے اس  
 ترتیب سی سی کا دل بکری سی ہر اگر بکری میسر نہ آوے تو دس وزہر کی اسطور کہ تین توجہ کو  
 وقت میں اور سات جب پی گہرٹ لڑوی اور دوسرا دم جو سر منڈانی اور تیل لگانی سی جب

جادہ ای اسلے  
 ناسبت رات کو رات کو  
 نودہ یا سکوہی یا سکوہی یا سکوہی  
 چھ گیسو سحر کا اور دھری ۱۱  
 فصل اور محرم پہ  
 دس چیزیں حرام ہیں  
 سیبا و اکثر اہننا  
 اور مرد کو سر ڈھکنا  
 اور عورت کو منہ ڈھکنا  
 اور بالوں تیل لکڑی لگانی  
 کرنی اور بال منڈانی  
 اور ناخن کترانی  
 اور جو شبو لگانی  
 اور شکار مارنا اور  
 نکاح پڑنا اور جلع  
 اور شہوت کی ساتھ  
 عورت سی مباشرت  
 اور ان خطاؤں میں یہ  
 آتا سی اسی عقد  
 نکاح کی کیونکہ عقد  
 نکاح بستہ نہیں ہوتا  
 اور احرام کو کوئی  
 چیز فاسد نہ کرنی  
 سوای طہی کی جو فوج  
 میں واقع ہو اور فساد  
 سی احرام سی باہر  
 نہیں ہو جاتا اور جب  
 شخص سی قوف عرفات  
 فوت ہو جاوے تو عمرہ  
 بود اگر کر حلال ہو  
 جاوے یعنی نیت احرام  
 موقوف کری اور اس کی  
 نیت حج کی قصدا سی  
 اور مدی سی اور جس  
 سی کوئی رکن سہجای تو  
 وہ احرام موقوف نہ  
 کری جب تک رکن ادا  
 نہ کر لی اور جس کوئی  
 واجب ترک ہو جاوے تو  
 واسیر دم یعنی دہنہ  
 وغیرہ وج کرنا واجب  
 اور جس کوئی سنت ہو  
 جاوے تو واسیر کچھ  
 نہیں آتا فصل دوم کہ  
 احرام میں واجب ہو  
 جائے یا نہ ہو یا ایک  
 تو دم جو کسی نیک کی  
 ترک سی واجب ہو جاوے  
 اس ترتیب سی سی کا  
 دل بکری سی ہر اگر  
 بکری میسر نہ آوے تو  
 دس وزہر کی اسطور  
 کہ تین توجہ کو وقت  
 میں اور سات جب پی  
 گہرٹ لڑوی اور دوسرا  
 دم جو سر منڈانی اور  
 تیل لگانی سی جب

اور اگر دھری ۱۱  
 نودہ یا سکوہی یا سکوہی یا سکوہی  
 چھ گیسو سحر کا اور دھری ۱۱  
 فصل اور محرم پہ  
 دس چیزیں حرام ہیں  
 سیبا و اکثر اہننا  
 اور مرد کو سر ڈھکنا  
 اور عورت کو منہ ڈھکنا  
 اور بالوں تیل لکڑی لگانی  
 کرنی اور بال منڈانی  
 اور ناخن کترانی  
 اور جو شبو لگانی  
 اور شکار مارنا اور  
 نکاح پڑنا اور جلع  
 اور شہوت کی ساتھ  
 عورت سی مباشرت  
 اور ان خطاؤں میں یہ  
 آتا سی اسی عقد  
 نکاح کی کیونکہ عقد  
 نکاح بستہ نہیں ہوتا  
 اور احرام کو کوئی  
 چیز فاسد نہ کرنی  
 سوای طہی کی جو فوج  
 میں واقع ہو اور فساد  
 سی احرام سی باہر  
 نہیں ہو جاتا اور جب  
 شخص سی قوف عرفات  
 فوت ہو جاوے تو عمرہ  
 بود اگر کر حلال ہو  
 جاوے یعنی نیت احرام  
 موقوف کری اور اس کی  
 نیت حج کی قصدا سی  
 اور مدی سی اور جس  
 سی کوئی رکن سہجای تو  
 وہ احرام موقوف نہ  
 کری جب تک رکن ادا  
 نہ کر لی اور جس کوئی  
 واجب ترک ہو جاوے تو  
 واسیر دم یعنی دہنہ  
 وغیرہ وج کرنا واجب  
 اور جس کوئی سنت ہو  
 جاوے تو واسیر کچھ  
 نہیں آتا فصل دوم کہ  
 احرام میں واجب ہو  
 جائے یا نہ ہو یا ایک  
 تو دم جو کسی نیک کی  
 ترک سی واجب ہو جاوے  
 اس ترتیب سی سی کا  
 دل بکری سی ہر اگر  
 بکری میسر نہ آوے تو  
 دس وزہر کی اسطور  
 کہ تین توجہ کو وقت  
 میں اور سات جب پی  
 گہرٹ لڑوی اور دوسرا  
 دم جو سر منڈانی اور  
 تیل لگانی سی جب







[illegible]



[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اگر کسی بیمار جو تو ضعیف و ناتوان است و در حق العبادین اقرار کرده باشد و بپایان جانی و زبانی می رسد و اقرارش به شرط  
 هیچ موتای بلوغ و در پیش حواس و ارضای او و اگر اقرار مالک بود و توجیهی یک و در شرطی معامله نمود  
 و اگر اگر گوی شخص مجهول کا اقرار کردی تو اسی می تفحص بچوبی جاوگی و اقرارین استثنای جانی می گ  
 اقرار کی سانه ملا کردی و اقرار حالت صحت و در عرض کار بر می فصل جویز رتی جاوی او روی  
 سلا باقی می تو او کا عاریت دینا جانی می اگر منافع او ش کی صرف او صابون جیسی  
 گوی بر سوار می نامک این سکونت و در عاریت بقید و در دست کی تمید و در طر جانی می صلی فلانی چیز  
 و در نکی اطمینان و در عاریت کا ضمانت با نکی مالی بر سوتا اوند کی قیمت حسن و در سکونت خراب کردی فصل  
 جویز کسی کا مال جین کی تو اسی سانه و ایدیا جاوگی یعنی عصب که مدت این اگر اوس می کوبید پیدا بود  
 و در عرض و کی نقصان کا و در اجرت او کی مثل کی می لیاوگی و اگر و ده مال کم بود و تو او و در مثل  
 لیا جاوگی اگر او و در مثل سوتا جوی و پیدیا یا اندی یا خرو و او او کی قیمت لیاوگی اگر او و  
 مثل نه جوی گهور اگر و غیر عصب که دن سی تلف کی دن یا حسن و کی قیمت یا ده هوگی و لیاوگی  
 فصل شفعه شرکت می اجب موتای می سنا می می نهین هوتا و در منقسم ش غیر منقول مین هوتا  
 جیسی مین باغ مکان و در غیر منقسم مین نهین هوتا جیسی جام این چکی اوسی مین چر سیم بر می  
 می و در شفعه فوراً بلا تا مل هوتا هر اگر قدرت هوتا می شفعه کی دعوی مین دیر کی توفی شفعه

و در عاریت دینا جانی می اگر منافع او ش کی صرف او صابون جیسی  
 گوی بر سوار می نامک این سکونت و در عاریت بقید و در دست کی تمید و در طر جانی می صلی فلانی چیز  
 و در نکی اطمینان و در عاریت کا ضمانت با نکی مالی بر سوتا اوند کی قیمت حسن و در سکونت خراب کردی فصل  
 جویز کسی کا مال جین کی تو اسی سانه و ایدیا جاوگی یعنی عصب که مدت این اگر اوس می کوبید پیدا بود  
 و در عرض و کی نقصان کا و در اجرت او کی مثل کی می لیاوگی و اگر و ده مال کم بود و تو او و در مثل  
 لیا جاوگی اگر او و در مثل سوتا جوی و پیدیا یا اندی یا خرو و او او کی قیمت لیاوگی اگر او و  
 مثل نه جوی گهور اگر و غیر عصب که دن سی تلف کی دن یا حسن و کی قیمت یا ده هوگی و لیاوگی  
 فصل شفعه شرکت می اجب موتای می سنا می می نهین هوتا و در منقسم ش غیر منقول مین هوتا  
 جیسی مین باغ مکان و در غیر منقسم مین نهین هوتا جیسی جام این چکی اوسی مین چر سیم بر می  
 می و در شفعه فوراً بلا تا مل هوتا هر اگر قدرت هوتا می شفعه کی دعوی مین دیر کی توفی شفعه

و در عاریت دینا جانی می اگر منافع او ش کی صرف او صابون جیسی  
 گوی بر سوار می نامک این سکونت و در عاریت بقید و در دست کی تمید و در طر جانی می صلی فلانی چیز  
 و در نکی اطمینان و در عاریت کا ضمانت با نکی مالی بر سوتا اوند کی قیمت حسن و در سکونت خراب کردی فصل  
 جویز کسی کا مال جین کی تو اسی سانه و ایدیا جاوگی یعنی عصب که مدت این اگر اوس می کوبید پیدا بود  
 و در عرض و کی نقصان کا و در اجرت او کی مثل کی می لیاوگی و اگر و ده مال کم بود و تو او و در مثل  
 لیا جاوگی اگر او و در مثل سوتا جوی و پیدیا یا اندی یا خرو و او او کی قیمت لیاوگی اگر او و  
 مثل نه جوی گهور اگر و غیر عصب که دن سی تلف کی دن یا حسن و کی قیمت یا ده هوگی و لیاوگی  
 فصل شفعه شرکت می اجب موتای می سنا می می نهین هوتا و در منقسم ش غیر منقول مین هوتا  
 جیسی مین باغ مکان و در غیر منقسم مین نهین هوتا جیسی جام این چکی اوسی مین چر سیم بر می  
 می و در شفعه فوراً بلا تا مل هوتا هر اگر قدرت هوتا می شفعه کی دعوی مین دیر کی توفی شفعه





پہل نہیں ہوتا اور اگر وہ کسی ہی تلف ہو جاوی تو پہل ہو جائی نہیں اور اگر یہ یعنی الی پر بدوں  
 کی چیزیں انہیں آتا ہے اصل اور انعام مقرر کرنا جائز ہے اس طور پر کہ اگر خلافی چیز گمشدہ ہو تو وہ  
 نواندائی کی جیسے دھونڈ کر لاویگا تو اس انعام مقرر کی مستحق ہو جاویگا فصل اور اگر کسی کو اپنی  
 مٹی زمین حوالہ کی اور اس کی مٹی پیداوار میں سے حصہ معین مقرر کر دیا جائے زمین ہی اور اگر زمین  
 کو ایک کو دے دے یا شرفی کی اور کسی کو اگر کسی یا اس شخص کے مٹی غلہ مقدار معین اپنی ذمہ کر لیا تو جہاں  
 فصل اور اجارہ سوائے یعنی اوقافہ زمین کو قابل نہایت کرنا وہ شرط پر جائز ہے زمین کا ستوار  
 مسلمان ہو اور وہ زمین لاوارث ہو یعنی اس پر کسی مسلمان کا قبضہ نہ ہو اس اور طریق اجارہ کا وہ  
 جو عادت آباد کر کے ہی اور پانی دینا میں شرط پر واجب ہو جائی مالک کی حاجت بڑی ہو اور  
 غیر کو اپنی یا مٹائی کی اسطی پائی ضرورت ہو اور وہ پانی اس قدر ہو کہ دیکھ کوئی میں چاہے  
 بچا رہی فصل و قف تین شرط پر جائز ہے یعنی وہ کسی موقوف الی ہو کہ برت میں آوی اور  
 کوئی باقی رہی اور اصل اس کی موجود رہی اور فائدہ تمام نہ ہو اور وہ کسی موقوف الی ہو اور قف  
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل  
 چیز کی یہ جائز ہے اس کا یہ یعنی بخشیدنا جائز ہے اور بدوں قبضہ ہو جس کی بہ طور انہیں ہوتا  
 اور عرض کا یہ مقرر نہ ہو تو گویا متاع دنیا ہو تا اور اور کو جائز نہیں ہے اور جب ہو مٹائی شے ہو تو

اس پر کہ زمین کو اگر کسی کو دے دے یا شرفی کی اور کسی کو اگر کسی یا اس شخص کے مٹی غلہ مقدار معین اپنی ذمہ کر لیا تو جہاں  
 فصل اور اجارہ سوائے یعنی اوقافہ زمین کو قابل نہایت کرنا وہ شرط پر جائز ہے زمین کا ستوار  
 مسلمان ہو اور وہ زمین لاوارث ہو یعنی اس پر کسی مسلمان کا قبضہ نہ ہو اس اور طریق اجارہ کا وہ  
 جو عادت آباد کر کے ہی اور پانی دینا میں شرط پر واجب ہو جائی مالک کی حاجت بڑی ہو اور  
 غیر کو اپنی یا مٹائی کی اسطی پائی ضرورت ہو اور وہ پانی اس قدر ہو کہ دیکھ کوئی میں چاہے  
 بچا رہی فصل و قف تین شرط پر جائز ہے یعنی وہ کسی موقوف الی ہو کہ برت میں آوی اور  
 کوئی باقی رہی اور اصل اس کی موجود رہی اور فائدہ تمام نہ ہو اور وہ کسی موقوف الی ہو اور قف  
 واقعہ کی شرط پر جاری ہو گیا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابر میں اور زیادت میں فصل  
 چیز کی یہ جائز ہے اس کا یہ یعنی بخشیدنا جائز ہے اور بدوں قبضہ ہو جس کی بہ طور انہیں ہوتا  
 اور عرض کا یہ مقرر نہ ہو تو گویا متاع دنیا ہو تا اور اور کو جائز نہیں ہے اور جب ہو مٹائی شے ہو تو



اپنی دوسری یا نکہاوی اور اسکی خرچ کا احسان کری یا سچا قیمت محفوظ رکھی دوسری ایسا جو  
 کہ سیکم قلوب کا نہو جیسی اونٹ اگر جگہ میں ملے تو نہ پکڑی پہنی دی اور اگر آبادی میں ملی تو نہ  
 خرچ کا اعتبار ہی یعنی کہالی اور تاوان بہ کہی یا نکہاوی خرچ کا احسان کری یا سچا قیمت محفوظ رکھے  
 فصل اور اگر شام میں لڑکا یا لڑکی لاوارث پڑی ہوگی تو اسکا اوٹھالینا اور پرورش اور  
 دیکھ داری اور خرچ و فوض کفایتی اور سوک آمین اور آزار و شخص کے اوکی پس پنہوری اور اگر اوکی  
 ساتھ مال ہی ہو تو اسکو حاکم اپنی طرح پر اوکی خرچ میں صرف کردی اور اگر مال ہو تو پھر اسکا  
 خرچ بیت المال یعنی خزانہ سلطان میں ہی فصل اور ودیعت یعنی دہر و امانت ہونی  
 سوا اسکا قبول کرنا یعنی رکہ لینا سبب ہوتا ہی ایسی شخص کو جو حق امانت کا ادا کری اور بدون  
 کی ضمان نہیں آتا اور مودع یعنی امانت لینے والی کا قسمیہ کی وکی باب میں مستبری اور مودع کا  
 دوسری کہ امانت کی خیر کو اوکی لائق مکان میں حفاظت کری اور مودع سی اگر مالک طلب کری  
 پہر وہ قدرت ہوتی ہوئی ندی اور دیر کری بیان تاکہ وہ جاتی ہی تو اب ضمان کا کتاب  
 الفرض الضمن الوضایا مردون میں سی وارث یعنی جب مردہ کا ترکہ مٹا ہی مس بین بیٹیا  
 اور پوتا اگر چہ سچی کسی درجہ کا ہو اور باپ اور دادا اگر چہ اوپر کسی درجہ کا ہو اور بہائی اور  
 بیٹیا اگر چہ سچی کسی درجہ کا ہو اور چچا اور چچا کا بیٹا اور اگر چہ اوپر کسی درجہ کا ہو اور خاندان و مودع

یہ جب اسکا  
 یا سچا قیمت محفوظ رکھی  
 اسکا کوئی دوسرا نہو اور اگر  
 داخل میں ضمانت اور  
 سوک آمین اور آزار و شخص کے  
 ساتھ مال ہی ہو تو اسکو حاکم  
 خرچ بیت المال یعنی خزانہ  
 سوا اسکا قبول کرنا یعنی  
 کی ضمان نہیں آتا اور مودع  
 دوسری کہ امانت کی خیر کو  
 پہر وہ قدرت ہوتی ہوئی ندی  
 الفرض الضمن الوضایا مردون  
 اور پوتا اگر چہ سچی کسی  
 بیٹیا اگر چہ سچی کسی درجہ



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حق ہی صرف دو بیٹیاں یا کئی یا دو پوتیاں یا کئی یا صرف دو عینی بہن یا کئی یا صرف دو عطائی بہن  
یا کئی اور ایک بہائی درد وار نو کا حق ہی ایک ماں کا اگر کوئی حاجت بہودیم ماں کی اولاد کا یعنی  
اخیاں بہن بہائی مرد ہو یا عورت یا خنثی اگر آدمی ہوں یا دوسری زیادہ انہیں مرد اور عورت  
برابر ہوتی بہن اور چٹا حصہ سات وار ٹون کا حق ہی ماں کا اگر میت کی شکمی اولاد یا پوتیاں پوتی  
یا دوسری زیادہ بہائی بہن کسی قسم کی ہوں اور دادی کا حق اگر ماں نہ ہو اور پوتی کا حق ہر  
اگر ہمراہ ایک شکمی بیٹی کی ہو اور عطائی بہن ہی ہمراہ ایک عینی بہن کی اور باپ کا حق ہی اگر شکمی اولاد  
یا پوتیاں پوتی ہو اور دادی یعنی جد باب الاب کا حق ہی اگر باپ نہ ہو اور اخیاں بہن بہائی کا حق ہی اگر  
ایک آدمی ہو اور ماں کی ہوتی داد یا سب محروم ہو جاتی بہن اور باپ کی ہوتی اب الاب یعنی دادا  
محروم ہو جاتا ہی اولاد ام یعنی اخیاں بہن بیٹا کو چار شخص محروم کر دیتی بہن شکمی اولاد اور بیٹے  
کی اولاد اور باپ اور دادا اور عینی بہن بہائی کو تین وار شہ محروم کر دیتی بہن بیٹا اور پوتیاں پوتیاں  
اور عطائی بہن بہائی کو چار وار شہ محروم کر دیتی بہن تینوں بیہ ہی جو گذری اور عینی بہائی اور چار  
بیہ وار شہ بہن کہ ان کی ساتھ ان کی بہن حصہ ہو جاتی بہن بیٹا اور پوتیاں اور عینی بہائی اور عطائی بہا  
چار بیہ وار شہ بہن کہ خود وار شہ ہوں بہن اور ان کی بہن محروم ہوتی ہی چچا اور چچا کا بیٹا اور  
بیٹا یعنی ابن الناح اور موی آزاد کر نیوالی کا حصہ فصل اور وصیت میں موصوم اور مہر اور مہر

۵۵ سزا کرد و در آن روز  
 عاری و از آن وقت نصف جای الله  
 حق است و آن را به آن گنبد  
 اورا می بیند و در میان او را باب  
 گنبد به چشمه عیار می بیند  
 ۵۶ اورا و اجماع می بیند  
 سویدین که غنچه است  
 و در آن بین باب می بیند  
 ۵۷ به چارون که در آن  
 غنچه و در آن بین باب  
 ۳۹

پیراؤں کو عورت علاج کر موالی ہو ۱۱

اور بعد میں شکے جاہری اور وصیت ہائی مال تاکہ ہو سکتی ہی اگر تہائی سی رہا و کی ہو تو ہر  
داروں کی رعایت مندی بر ملوئی رہتی ہی اور وصیت کسی ارشاد کی ای جاہر نہیں مگر اور سورت  
کہ باقی در مال لین اور وصیت ہر کیا ملک بالغ مال کی کسی صاحب ملک کی حقین ہو اور راہ  
صحیح ہو تو ہی اور وصی و اشی قضاء دیون و تمسید و عیال یا غیر و ایسی کو کہ ما صحیح ہی حین  
حاصلت جمع ہون ہلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور امانت کتاب النکاح اور جو حکم اور  
سی متعلق ہیں کچھ مستحب ہی حیات و حاجت ہو اور آزاد مرد کو ماہری کہ انی نجات میں جا آو  
سو تین جمع کر لی اور عداوت کو حاکمی کہ دو صورتیں جمع کر لی اور آزاد مرد دیون و شرط کی غیر  
لوڈی ہی نجات میں کہ سنا ایک تو یہ کہ آزاد و عورت کا مہر مہر ہو یا جہر مہر ہو یا ضماند ہو  
اور ادیشہ راکا ہو اور مرد کا دیکھا عورت کو سناستہ ہے ایک یہ کہ عین و رت ایسی عورت کو دیکھا  
حرام ہی دوسری ایسی بی بی کو اور لوڈی کو دیکھی سو یا ہر ہی سناستہ کی دوسری یہ کہ انی نجات  
اور ایسی لوڈی کو دیکھی حکما نجات غیر سی کر دیا ہو سو جاہری بخراہی مان کی مان ہی ایک گنہی  
چوتھی کسی عورت کو نجات کر لی ای دیکھی سو چہرہ کا اور دونوں کا دیکھنا جائز ہی یا نچین علاج کیا  
دیکھنا سوادتی ہی بدکا دیکھنا جائز ہی چنان کہ ہم ہی چہرہ کو انی نجات یا کسی اور معاملہ کی  
دیکھنا سو صورتیں صرف چہرہ کا دیکھنا جائز ہی ساتویں لوڈی کو مل لین کی ای دیکھنا



یاد رخصتی سب کو یاد اور دہائی بیوی کا منگو جو اور کاشہ علی ایسا ہر گھر کہ نہیں حرام ہے

اور روبرو  
 اسلام اور  
 کافر اور  
 عدوت کی  
 اور ولی  
 فصل  
 علی بن ابی  
 مولانا  
 کہنا جائز  
 ہستی میں  
 لایع اور  
 حسین  
 مینون  
 اور اسکی  
 اور مایند  
 اور راجی  
 اسکی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

انہیں تہا فصل اور قلع جا بڑی یعنی عورت سی کچھ عرصہ معلوم لیکر و سکو چھوڑ دی پھر عورت اپنی

جان کی مالک ہو جاتی ہی اور شوہر کو اور سچر جت کا اختیار نہیں مان لیا کچھ ہو سکتا ہی اور غلام حصہ

طهر و نوبین جانیزی اور علمه والی حوزت کو طلاق کا حکم نہیں ہوتا فصل طلاق دو طرح کی ہوتی ہیں صریح

اور گناہ صبرِ کم کی تو تین فقط معین میں طلاق اور فراق اور سرِ کم نہیں ہستی کی حاجت نہیں ہوتے

اور کیا یہ لفظ ظہیر جہیں احتمال طلاق کا بھی ہے اور سواہی اوکی اور معنی بھی ہو سکتی ہیں بہترین

نونا ضروری ہے تو خلیہ ہی یعنی برائے کردہ اور برائی یا تو خلیہ ہی جیسی ہر دار اور تو جلی جا اور جلیہ

رہی اور منہ دکھائی اور اپنی میکہ علی جا اور اور علی الفاطمون اگر ان الفاطمی کہتے وقت طلاق

اور کہیں کہ تو طلاق کر جاؤ گی اور نہیں تو نہیں، مگر اور جو تیرے دو طرح کے ہیں، ایک تو جس کا حق

[illegible]

۵۵ جہاں کہہ دوں گا کہ اس کے قتل کے بعد کہ ان کے طالب علموں نے اسے ہتھکڑیاں پہنائیں اور اسے لے کر لے گئے۔

کتاب این پنج کتاب بود و در هر یک از آنها که اولی صلوات علی او و بعد از آن این سه کتب را به دست خود نوشت

بنا کیم و بدو کیں اناسراچہ این ہوا دوسری ایہ جینکا پیر علی سبب جیں متوقف ہو گیا ہی میری

ہر ملک والے اس طرح کی بعد جمع نہیں کیا فصل اور ازاد مروتین غلامی ملک تھامی اور

اطلاق اور طلاق میں بہت بڑی صحیحی اگر طلاق کر کے اور طلاق کا حلق کرنا یعنی موقوف کرنا کسی

طرز صحیحی اور کجی پہلی طلاق نہیں ہوتی اور چار شخص میں جسکی طلاق نہیں ہوتی سبچہ نابالغ اور

[illegible]

Handwritten notes at the top of the page, including the title "کتاب النکاح" (Book of Marriage) and other introductory text.

وہاں اور سو تا چار اور مکر یعنی زیر و ست کوئی طلاق دلاوی فیصلہ اور حجت کی بنا پر طلاق نہیں ہوتا  
 طلاق میں کسی کم ہون اور بعد ازاں سے حجاج ہیں کیا ہو اور وہ طلاق بد کسی عوض کی جو نہیں  
 اور وہ حجت عدت گذری ہی پہلی فیصلہ اور اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو ایک طلاق یا دو طلاق ہو  
 تو وہ سب کو فراغت کا حق ہی جتنا کہ اس کی مدت نہیں ہو جتنی پہلے اگر عدت ہو چکی تو اب عقد نکاح کر لی تو حلال  
 ہر اس شوہر کی پاس صرف بغیر طلاق کی جہاں کہ اور اگر وہ سب کو طلاق دلی ہیں تو پہلے عدت گذر جائے  
 ہرگز حلال نہیں ہو سکتی اور حلال پانچ شرطوں پر موقوف ہے اس طلاق کی عدت کا گذرنا اور غیر  
 نکاح ہونا اور اس غیر کا حجاج کرنا اور ہر اس شوہر سے جدا ہونا طلاق ہی یا موت ہی پہلے اس سے نکاح  
 گذر جائے فیصلہ ایسا کہ بیان میں اگر یہ قسم کہانی کہ میں اپنی بی بی سے حجاج نکروں گا اور کہ میں  
 بیان مکر یا مدت چار مہینہ کی بیان کری تو پہلے وہ شخص کو اپنی بی بی سے جدا کرنا ہو تا ہی اور شخص کی لڑ  
 عورت کی طلب کی موافق چار مہینہ مقرر کر جائینگے پہلے چار مہینہ کی اور سب اختیار ہی چار مہینہ  
 اور طلاق میں پہلے اگر وہ فی او طلاق دلوں ہی نکاح کر لی تو حاکم اور نہیں تفریق کر دی فیصلہ نکاح ہو  
 ہوتا ہی کہ شوہر اپنی بی بی کو پہلے ہی تو میری اور میری ہی جیسی میری میری مان کی میری میری کہ اگر طلاق  
 مذہبی تو کو یا رجعت کی اب اس پر کفارہ لازم ہو گیا اور خدا کا کفارہ مسلمان غلام ایسی جیسے  
 مسلم جو کہ اسے مانہ ہو آزاد کر لی پہلے اگر یہ ہو سکی تو وہ مہینہ کی گذری ہی در پی چار مہینہ کی لڑ کر

Extensive handwritten marginal notes on the right side of the page, providing commentary and additional legal details related to the main text.

Handwritten notes at the bottom of the page, likely concluding remarks or further references.

حالات ہر تواسمہ سکین کہ کمانادی ہر یک سکین کہ ایک مدوی اور اسکودین کفارہ ادا کی جماع اس  
 عورت کا حلال نہیں ہے فصل اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا عیب گائی تو اسکو گالی کی حد انی جانی  
 ہاں اگر کوئی ناپرگواہ پیش کری یا لیان کری تو خیر لسان یہی ہے کہ حاکم کی سنی جامع مسجد میں نہر  
 اگر انکو کچھ عام بین چار بار یہی بین اندر کو گواہ کرتا ہوں کہ میں بیشک اس میں سچا ہوں میں جو  
 طانی بی بی کو زنا کا عیب لگا تا ہوں اور یہی بچہ حرام کا ہی میرا لطفہ نہیں ہے اور پانچویں بار جب  
 اسکو کسبابت چھاپکی تو یہی کہی چھپر خدا کا غضب ٹوٹی اگر میں چھوٹ کہتا ہوں اور لسان پانچ  
 حکم متعلق ہوجاتی ہیں شوہر ہی حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہوجاتی ہیں اور زنا  
 دونوں کی جاتی رہتی ہے اور بچہ کا نسب ثابت نہیں ہوتا اور عورت اس شخص پر الکی کو حرام سوگند ہوجا  
 ہی اور عورت ہی ہی حد قذف ہوجاتی ہے اگر لسان کری چار بار میں ہی اندر کو گواہ کرتی ہوں کہ بیشک  
 شخص اس میں بیہوشی ہے جو چیز ناکہ تہمت لیتا ہے اور پانچویں بار جب حاکم اسکو بیعت کر چکی تو یہ کہے  
 اور چھپر خدا کا غضب آوی اگر دفعہ شخص سچا ہو فصل اور حدت والی عورتیں دوطرح کی ہوتی ہیں  
 راہ کا خاوند مر جاوی اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہر راہ کا خاوند مر گیا ہی اگر حاملہ ہو تو  
 اس کی تہمت صحت عمل ہی یعنی جب میں لگی تہمت تمام ہو جاوگی اور اگر حاملہ ہو تو اب اس کی تہمت جائز  
 اس کی تہمت اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہے اگر حاملہ ہو تو اس کی تہمت ہی وہی و صحت عمل ہی اور اگر حاملہ

یہی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا عیب گائی تو اسکو گالی کی حد انی جانی  
 ہاں اگر کوئی ناپرگواہ پیش کری یا لیان کری تو خیر لسان یہی ہے کہ حاکم کی سنی جامع مسجد میں نہر  
 اگر انکو کچھ عام بین چار بار یہی بین اندر کو گواہ کرتا ہوں کہ میں بیشک اس میں سچا ہوں میں جو  
 طانی بی بی کو زنا کا عیب لگا تا ہوں اور یہی بچہ حرام کا ہی میرا لطفہ نہیں ہے اور پانچویں بار جب  
 اسکو کسبابت چھاپکی تو یہی کہی چھپر خدا کا غضب ٹوٹی اگر میں چھوٹ کہتا ہوں اور لسان پانچ  
 حکم متعلق ہوجاتی ہیں شوہر ہی حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہوجاتی ہیں اور زنا  
 دونوں کی جاتی رہتی ہے اور بچہ کا نسب ثابت نہیں ہوتا اور عورت اس شخص پر الکی کو حرام سوگند ہوجا  
 ہی اور عورت ہی ہی حد قذف ہوجاتی ہے اگر لسان کری چار بار میں ہی اندر کو گواہ کرتی ہوں کہ بیشک  
 شخص اس میں بیہوشی ہے جو چیز ناکہ تہمت لیتا ہے اور پانچویں بار جب حاکم اسکو بیعت کر چکی تو یہ کہے  
 اور چھپر خدا کا غضب آوی اگر دفعہ شخص سچا ہو فصل اور حدت والی عورتیں دوطرح کی ہوتی ہیں  
 راہ کا خاوند مر جاوی اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہر راہ کا خاوند مر گیا ہی اگر حاملہ ہو تو  
 اس کی تہمت صحت عمل ہی یعنی جب میں لگی تہمت تمام ہو جاوگی اور اگر حاملہ ہو تو اب اس کی تہمت جائز  
 اس کی تہمت اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہے اگر حاملہ ہو تو اس کی تہمت ہی وہی و صحت عمل ہی اور اگر حاملہ

یہی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا عیب گائی تو اسکو گالی کی حد انی جانی  
 ہاں اگر کوئی ناپرگواہ پیش کری یا لیان کری تو خیر لسان یہی ہے کہ حاکم کی سنی جامع مسجد میں نہر  
 اگر انکو کچھ عام بین چار بار یہی بین اندر کو گواہ کرتا ہوں کہ میں بیشک اس میں سچا ہوں میں جو  
 طانی بی بی کو زنا کا عیب لگا تا ہوں اور یہی بچہ حرام کا ہی میرا لطفہ نہیں ہے اور پانچویں بار جب  
 اسکو کسبابت چھاپکی تو یہی کہی چھپر خدا کا غضب ٹوٹی اگر میں چھوٹ کہتا ہوں اور لسان پانچ  
 حکم متعلق ہوجاتی ہیں شوہر ہی حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہوجاتی ہیں اور زنا  
 دونوں کی جاتی رہتی ہے اور بچہ کا نسب ثابت نہیں ہوتا اور عورت اس شخص پر الکی کو حرام سوگند ہوجا  
 ہی اور عورت ہی ہی حد قذف ہوجاتی ہے اگر لسان کری چار بار میں ہی اندر کو گواہ کرتی ہوں کہ بیشک  
 شخص اس میں بیہوشی ہے جو چیز ناکہ تہمت لیتا ہے اور پانچویں بار جب حاکم اسکو بیعت کر چکی تو یہ کہے  
 اور چھپر خدا کا غضب آوی اگر دفعہ شخص سچا ہو فصل اور حدت والی عورتیں دوطرح کی ہوتی ہیں  
 راہ کا خاوند مر جاوی اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہر راہ کا خاوند مر گیا ہی اگر حاملہ ہو تو  
 اس کی تہمت صحت عمل ہی یعنی جب میں لگی تہمت تمام ہو جاوگی اور اگر حاملہ ہو تو اب اس کی تہمت جائز  
 اس کی تہمت اور طلسمہ جس کا خاوند صیاری ہے اگر حاملہ ہو تو اس کی تہمت ہی وہی و صحت عمل ہی اور اگر حاملہ





مگر جو اگر کسی برابر در زمین ہی جیسی بہائی یا اعلیٰ درجہ میں ہی جیسی باب چچا اور ام نہیں ہوتا فصل  
خرج مان باب کا اولاد پر اور خرج اولاد کا مان باب پر واجب ہوتا ہی سومان باب کا خرج اولاد پر شد  
مسی واجب ہوتا ہی مسی حمانہ کی مسی اور جنوں اور خرج کو نڈی غلام کا اور روشی نقد رکھنا  
ہوتا ہی اور النسی اب کام نہ لگی جو طاق سی یادہ ہوا در خرج بی بی کا جو اپنی ابکو باکل زور کی حلہ  
کردی واجب ہوا جانی اور اس خرج کا پہلا دینی اندازہ ہی اگر خاوند فراموش ہو تو وہ پوچھ  
وہ اکثر کہانی ہوا اور سالن اور کثیر احداث اور دستور کے موافق اور اگر فرج تنگست ہو تو ایک لپہ  
اور دہ سالن جو دوسری تنگست کہانی ہیں اور گیس دہ ہی جوفہ پہنچی ہیں اور اگر خاوند بیچ  
درجہ کا ہو تو دینہ اور در میانہ سالن اور کثیر اور اگر وہ عورت لایق خد تنگداری کی ہو تو خاوند  
وہ خد تنگداری ہی اور اگر خاوند عورت کی خرجی تنگ ہو جاوے تو عورت کو نکاح توڑ دینی کا اختیار  
اور ایسی ہی اگر قبل از جماع مہر ادا کرنی ہی عاجز ہو جاوے فصل اگر خاوند اپنی بی بی کو طلاق دیدہ  
اور اوکی بی بی ہی ہو تو سات برس تک سکی پرورش کی حق عورت کو ہی بی بی سات برس کی اور بیچ  
اختیار ہی مان یا باب جب کو پسند کر گیا اوکی حوالہ کیا جائیگا اور شرطین پرورش کی سات برس تک  
اور عقل اور آزاد کی اور عفت اور امانت اور اقامت اور خالی ہونا جوڑہ سی ہر اگر زمین سی ایک  
شرط فوت ہو جاوے تو نقص حصانت ساقط ہو جاوے فصل قتل تن طر کا ہوتا ہی صرف اولاد

[illegible]





اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹکا کی قائل ہوگا وہ لازم ہو تاہی ارادہ کرے  
 ایسی مسلمان نہ کہ ہم کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کار و امین شیعہ کرتی ہیں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں  
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محض کی اور غیر محض کی سو محض کے تیس گنا  
 اگر یا اور غیر محض کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی ساری اور برطرفین محض ہونے  
 یا برہین طلوع اور زوال کی اور برسدن تک صحیح کی مدعی میسر ہونا اور غلام اور بوند کی حد  
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چوپایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی  
 سدا کی فوج یعنی شتر گاہ کی اور گاہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیرانی حد و دوسری کچھ کہتی تشریہ  
 فصل اور اگر کسی فی غیر برہن کی تہمت لی تو اور برہن گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر  
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو یا نہ ہو اور جس پر تہمت لی ہی یعنی  
 مقذوف کا ناب نہ و ادیانج مقذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو یا نہ ہو و عقیف ہو یعنی اس کے  
 بہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل شہی تازیانہ میں اور غلام کی شہی جالیش اور تین وجہ شہی  
 قذوف سا قلم ہر جاتی ہی کو اہوں ہی ثابت کر دیا اور مقذوف کا صاف کرنا اور جان صرف  
 بی بی کی تین فصل اگر کسی فی شہاب یا گولی اور شہ کی خبر لی کی تو اس کی حد جائیں  
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا نہ ہو اور سہنی والی پر حد و دوسرے

اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹکا کی قائل ہوگا وہ لازم ہو تاہی ارادہ کرے  
 ایسی مسلمان نہ کہ ہم کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کار و امین شیعہ کرتی ہیں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں  
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محض کی اور غیر محض کی سو محض کے تیس گنا  
 اگر یا اور غیر محض کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی ساری اور برطرفین محض ہونے  
 یا برہین طلوع اور زوال کی اور برسدن تک صحیح کی مدعی میسر ہونا اور غلام اور بوند کی حد  
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چوپایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی  
 سدا کی فوج یعنی شتر گاہ کی اور گاہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیرانی حد و دوسری کچھ کہتی تشریہ  
 فصل اور اگر کسی فی غیر برہن کی تہمت لی تو اور برہن گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر  
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو یا نہ ہو اور جس پر تہمت لی ہی یعنی  
 مقذوف کا ناب نہ و ادیانج مقذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو یا نہ ہو و عقیف ہو یعنی اس کے  
 بہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل شہی تازیانہ میں اور غلام کی شہی جالیش اور تین وجہ شہی  
 قذوف سا قلم ہر جاتی ہی کو اہوں ہی ثابت کر دیا اور مقذوف کا صاف کرنا اور جان صرف  
 بی بی کی تین فصل اگر کسی فی شہاب یا گولی اور شہ کی خبر لی کی تو اس کی حد جائیں  
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا نہ ہو اور سہنی والی پر حد و دوسرے

اگر یہ نہیں ہے تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور جس مجرم میں جھٹکا کی قائل ہوگا وہ لازم ہو تاہی ارادہ کرے  
 ایسی مسلمان نہ کہ ہم کا عیوب ہی پاک ہو جو کہ کار و امین شیعہ کرتی ہیں اور اگر یہ غلطی خود ہی نہیں  
 روزی یا فاضلہ متصل زنا کی حد و قسم کی ہوتی ہی محض کی اور غیر محض کی سو محض کے تیس گنا  
 اگر یا اور غیر محض کی حد سونا یا نہ اور برسدن تک جلاوطن کرنا ستر کی ساری اور برطرفین محض ہونے  
 یا برہین طلوع اور زوال کی اور برسدن تک صحیح کی مدعی میسر ہونا اور غلام اور بوند کی حد  
 اور اسی آدمی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چوپایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنا یا نہ کا ساہلی اور سہنی  
 سدا کی فوج یعنی شتر گاہ کی اور گاہ و طعی کی بیسی ان میں تو اور سیرانی حد و دوسری کچھ کہتی تشریہ  
 فصل اور اگر کسی فی غیر برہن کی تہمت لی تو اور برہن گالی کی حد ہی اور اس کے آہہ شریطن ہر  
 تین تو تہمت یعنی والی میں تہمت یعنی قاف میں قائل ہو یا نہ ہو اور جس پر تہمت لی ہی یعنی  
 مقذوف کا ناب نہ و ادیانج مقذوف میں ہیں مسلم ہو قائل بالغ ہو یا نہ ہو و عقیف ہو یعنی اس کے  
 بہ حرکت نہ ہو ہو سوا زاد کی اصل شہی تازیانہ میں اور غلام کی شہی جالیش اور تین وجہ شہی  
 قذوف سا قلم ہر جاتی ہی کو اہوں ہی ثابت کر دیا اور مقذوف کا صاف کرنا اور جان صرف  
 بی بی کی تین فصل اگر کسی فی شہاب یا گولی اور شہ کی خبر لی کی تو اس کی حد جائیں  
 میں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اس کی تک نوبت ہو یا نہ ہو اور سہنی والی پر حد و دوسرے

\_\_\_\_\_

داجب ہوجاتی ہی گواہوں کی ثابت ہو یا اقرار کری اور قی کر لی سی اور ست ہونی سی خدا نہیں  
فصل اور چور کا ہاتھ میں شہر ٹوکی بعد کٹا ہی وہ چور حاصل ہو بالغ ہو اور اتنی مقدار چور ہی اور  
دلی قیمت ربع دینار ہو ہی ہی کی حفاظت میں سی اور اوس مال میں چور کی ملک ہو اور نہ کچھ  
ملک ہو پہلی دفعہ اہنا ہاتھ پہنچی کی جو پر سی جدا کر دینگی ہر اگر دوبارہ چوری کری تو اسکا باپا  
ون کاٹ دینگی اور اگر تیسری دفعہ چور کرے تو باپا ہاتھ کاٹینگے اور اگر چوتھی دفعہ چور کرے  
تو باپا ون اور ڈاؤنگی سکی بعد ہی اگر چور ہی تو تعزیر دینگی اور ایک قول ہی کہ مارتی مارتی جان  
دینگی فصل قطع الطریق یعنی رستہ لوٹنی والی چار طرح ہوتی ہیں اگر اونکی ہاتھ سی کوئی  
مارا گیا پراونہوں کی کچھ مال نہیں لیا تو وہی جان سی ماری جائینگے اور اگر اونکی ہاتھ سی  
مارا گیا اور مال ہی لیکسی ماری لٹکا سی جاؤنگے اور اگر مال تو لیا مگر سیکوئل نہیں کیا تو اونکی  
ڈاؤن بطور پرکائی جاؤنگے کہ اگر اہنا ہاتھ تو باپا ون اور اگر اونہوں کی صرف دھکی ہی  
ہو گیا تو اراور نہ چھپا جائے تو اب سزا قید سی اور تعزیر اور اگر گرفتار ہوئی سی پہلی کوئی تالیف  
پری مد تو ساقط ہو جاگی پرمو اخذہ مال ہو گا اور اگر مر جاو گیا تو اسکی ترکہ میں سی لینگے  
مل اگر کوئی شخص کسی پر جان کی لئی یا مال کی لئی یا خیرت کی لئی حملہ کری اور وہ مقابلہ کرے  
یا مال یا خیرت پر جان کو اسی مار ڈالی تو اوپر کچھ سزا نہیں سی اور گھوڑی وغیرہ کی سزا

[illegible][illegible]

در شمار اور سالان میره آوی ۱۲ طه یعنی امام کو انکی حقین اور امتیاز نہیں ہے ۱۱

۱۲ اور عورتوں میں خنثی ہی داخل ہے ۱۲

۱۳ ایسی عورتیں ہیں جنکی عورتوں میں خنثی ہی داخل ہے ۱۳

۱۴ ایسی عورتیں ہیں جنکی عورتوں میں خنثی ہی داخل ہے ۱۴

۱۵ خنثان آٹماہی اگر وہ دابہ سوار کیا کوئی چیز خراب کر دی اور رسولی والوں پر رات کی حفاظت کا  
 ذمہ ہی اور کہنشی والوں پر دن کی حفاظت کا ذمہ ہی اور اگر کسی بکا ونگہر یا مہو کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ  
 روزہ و خراب کرنا ہی اگر اسکا مالک یہ جانتا ہی کہ میرا ونگہر میرا ہی تو اس پر ضمان واجب نہیں تو  
 واجب نہیں فصل اور باغی لوگوں پر زمین شرط کی بعد جہاد و جنگ کرکشی کرکشی اور امام کے  
 قبضہ سے ہر سوجا وین اور انکی کوئی نادیل طاعت بجا دے گا مہو کا قیدی یا راجا وین کا  
 اور نہ انکا مال لوٹ لیا جاوے گا اور انکی زمینوں کا زخم کٹا دیا جاوے گا مگر جہادین فصل شخص  
 ۱۶ ہلامی ہر حاوی تو واجب ہے کہ اس سے نین بار توبہ کرائیں ہر اگر اسنی توبہ کی تو بہتر ہی ہے ہر  
 مارا جاوے گا ہر نہ اسکو ہلا ویکلی نہ جنازہ کی نماز پڑھینگے نہ مسلمانوں کی گورستان میں دفن کریں گے  
 فصل اور بل نماز آدمی و دھڑی ایک یہ کہ نماز کو نہ فرض جانتا ہی اور نہ پڑھتا ہی اسکا مال  
 مرتد کا سا ہی اور دوسرا یہ کہ کاملی کر کہ نہیں پڑھتا ہر فرض جانتا ہی اس سے توبہ کرانینگے اگر توبہ  
 اسکا حکم قرار نہ کر دیا جائے ۱۷ اور ہر ہنی لگا تو بہتر ہی نہیں تو حدین نماز الینگے اور اسکا حال غل اور نماز جنازہ اور دفن  
 مسلمانوں کا سا ہی فصل اور جہاد واجب ہونکی سات شرطیں ہیں ہلام اور بلوغ اور عقل اور  
 آزادگی اور ذکوۃ اور صحت اور اگر ایکی طاقت اور جو کہ کفار میں سے کہہ آتا ہی و دھڑی  
 ایک کہ کہ کبھی جاتی ہی رفیق یعنی غلام ہر جانتا ہی وہ تو عورتیں اور صغیر بچہ ہیں اور ایک کہ جو

۱۸ ایسی عورتیں ہیں جنکی عورتوں میں خنثی ہی داخل ہے ۱۸



کہتا کرتے: چاہتا ہوں کہ  
 منقطع ہو جاؤ گا۔ **۱۱** **۱۲**  
 کہہ کر دارالسلام میں آئی اور نظم  
 بکاشت میں لگا دیں یہی وہ **۱۳**  
 زندگی کا قریب سے دیکھنے کا  
 نام نہان طریقہ ہے جس سے  
 فقیہ کے کبریا اور اس کی  
 پستی و بلندی اور اس کی  
 اہم و کچھیم پر رون قدم کی اور ان کی  
 اور ان کی رائی اور اس کی باگ کی  
 علق اور سطح اور ان کی  
 اور اس کی ہاتھ اور اس کی  
 مادری یا پدریت کے  
 نہیں دیکھا **۱۴** **۱۵**  
 لڑکی یا لڑکے کے  
 اور اس کے  
 کی اور اس کے  
 کی اور اس کے  
 کی اور اس کے

جایگاه شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰

جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰

صالح سلیہ میں صرف ہونے کی فصل جزیرہ واجب ہوئی سی با جزیرہ شریکین ہیں بیع اور  
اور آزاد کی اور ذکوہ اور اہل کتاب ہو جیسی پیو اور نصرانی یا جہنم کتاب کا مشہدی ای کہ  
کم جزیرہ بر سال ہرین ایک دیناری اور درمیانہ مقدور دالسی دودنیارنی جانیکی اور نو  
سی آجبا باچار دنیا اور چاریرنی گداون پر علاوہ کستی مقدار خریسی ہمانی کی شرط نکادین اور  
عقد ذمہ کی ضمن میں چار بائین آجاتی ہیں جزیرہ وہ آب دی جایا کرین اور اون پر اسلام کے  
احکام جاری ہو جائیکی اور دین اسلام کا ذکر خوبی سی کیا کرین اور ایسی کم کرین جہاں نوینا  
ضرر ہوتا ہو اور اونکی نشانی تغیر لباس اور جنبو اور دار اسلام میں گھوڑی کی سواری نما  
ہوگی نچ اور گداون پر سوار ہو کرین کتاب الصید جس کا ذکرناقا بوبین ہوتو  
اوسکا حلقوم اور لبہ کی جابہ سی بچ کر سی اور جب کا ذکرناقا بوبین ہوتو اوسکا جہان سی ہو  
زنی کردی اور ذکر کامل چار چریسی ہوتا ہی کا مدنا حلقوم کا اور مری کا اور و احین کا اور  
شکار کہیلنا ہر یک دزدہ جو بال سکھائی ہو سی اور دزدہ برندی جائیز سی اور شریکین  
جاریں اگر تو اسکو شکار پر چوری تو چلا جاوی اور جب با دوی تو دین چلا آوی اور اگر شکار  
اری تو او میں سی آب نکھادی اور یہ امر اوس سی اکثر بار بار ہوتا ہو اگر ان شریکوں میں سے  
کوئی ہی فوت ہو جاوگی تو اسکو مارا ہو احلال نہیں ہی مگر اوس صورتیں کو زندہ ملی اور ذبح

جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰  
جائے شمس محل میں تھی جون سپین کوئی نہ دیکھیں ہین ہی بلکہ اعلیٰ حضرت کی راہی اور جوامع کی طبیعت بر مسعود ہے ۱۰

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

جانشین قربانی میں کافی نہیں ہوتا اندھا کا تاج کے بنائی گئی ہوئی ظاہر ہوا اور نیکو صاحب کا  
 لگا ظاہر ہوا اور بیاہر کی بیاہر ظاہر ہوا اور ایسا اور بلا جھکا ماری ناتوانی کی ہڈی کا متغیر ہوا ہو  
 بدبیا اور سینگہ ٹوٹا ہوا جائز نہیں اور بوجا اور لاندہ جائز نہیں ہی اور دھج کا وقت عید کے  
 نماز کی بعد سے لیکر آخر ایم تشریق کی آفتاب دینی تک ہی اور دھج کو نیکی وقت پانچ بائیس  
 سبب میں کسم اللہ نہیں اور بنی صلی اللہ علیہ وسلم پر دروہی اور قربانی کو قبلہ و سبب  
 اور نیکیر اور قبولیت کی دعا اور جو قربانی سنت مانی ہوئی ہو وہ میں سی اب کہاؤی اور قربانی  
 نفل میں سی کہاؤی اور قربانی میں سی کچھ بھی نہیں بلکہ فقر اور رساکین کو دیدی فصل  
 عقیقہ منتخب ہی اور وہ قربانی ہوتی ہی مولود کی طر فی پیدا ہونی سی ساتویں دن لڑکی کی طر  
 دو بکری اور دختر کی طر فی ایک بکرا دھج کر نیکی اور مولود کو چوہا ماری سی تخنیک کر نیکی فصل  
 بیسی کئی سواری پر جیسی اونٹ یا گھوڑا یعنی گھوڑہ و ڈور اور شانہ پر تیر اندازی کرنی یا طر فی شتر  
 باندہ کر دست ہی اگر مسافت دوش کی اور صفت تیر اندازی معلوم ہو اور وہ فوسا بقین میں  
 ایک شخص انعام اپنی پاسبی سی تجویز کریں اگر وہ ہی اکی کل گیا تو وہ انعام آپ ہی کرے گا  
 اگر وہ دوسرا اکی بڑہ گیا تو وہ لیکھا اور اگر دو شخص اپنی اپنی پاسبی سی تجویز کریں تو جائز نہیں  
 اگر اور صورت میں کہ تیسرے کو شامل کر لیں کہ جس کے حلال ہو جاوے اگر اکی بڑہ یا تو لیکھا اور اگر دو بھی اتو



ہمیں کہاؤں گا اور یاد دودہ نہیں ہنی کا یا اسکی مانند اور کچھ فیصل قاضی سونا جائز نہیں ہے  
سوائے ایسی کی حسین پندرہ بائین بوری ہون اسلام اور بلوچ اور عقل اور آزاد کی اور عدل  
اور زکوٰۃ اور معرفت قرآن اور حدیث کی احکام کی اور اصلاح اور احکام اور جہاد  
کی طریقت کی اور کچھ عربی زبان کی سب سے اور تفسیر قرآن کی اور میرا نہوا اور اندھا کو کہ  
نیز فہم سوا ورتح ہی کہ فانی نہر کی سطین کچھ سی کیا کر سی ایسی مکیان میں کہ  
جانتی ہوں اور آمد رفت کی روک ٹوک دربان ہو اور کچھ سی مسجد میں کیا کر سی اور  
مساعلیہ کی تنین برابر سی کمی مجلس میں اور کلام میں اور دیکھنی میں اور فانی  
جائز نہیں کہ اہل عملہ کارزدون سی تحفہ نذرانہ لیا کر سی اور دوس حالتین فصیلہ کرنی  
احتیاط کری غصہ میں بیاس میں بہو کہہ میں اور شدت شہوتین اور کمال خلگی حاکم التہد  
اور نہایت خوشی میں اور بیمار میں اور جبکہ یا خانہ یا پیشاب زور کر رہا ہو اور اونگہتی  
اور گرمی یا جاڑ کی شدت میں پہرا اگر بالفرض ایسی حالتین کوئی حکم دیا تو جاری تو ہوتا  
پر کروہی اور دعا علیہ سی اطہار لبیا جاو گجا حبیبک دعوی دعوی سی فایع ہو اور قا  
ت کو دعوی غالیہ میں سی کوئی حجت نہ بناوی اور کوئی تقریر بھیادی اور گو انہوں  
کو یہ استدعی می اور کوئی سیکی قبول نکردی سوائے کسی جسکی عدالت ثابت ہو چکی

ہمیں کہاؤں گا اور یاد دودہ نہیں ہنی کا یا اسکی مانند اور کچھ فیصل قاضی سونا جائز نہیں ہے  
سوائے ایسی کی حسین پندرہ بائین بوری ہون اسلام اور بلوچ اور عقل اور آزاد کی اور عدل  
اور زکوٰۃ اور معرفت قرآن اور حدیث کی احکام کی اور اصلاح اور احکام اور جہاد  
کی طریقت کی اور کچھ عربی زبان کی سب سے اور تفسیر قرآن کی اور میرا نہوا اور اندھا کو کہ  
نیز فہم سوا ورتح ہی کہ فانی نہر کی سطین کچھ سی کیا کر سی ایسی مکیان میں کہ  
جانتی ہوں اور آمد رفت کی روک ٹوک دربان ہو اور کچھ سی مسجد میں کیا کر سی اور  
مساعلیہ کی تنین برابر سی کمی مجلس میں اور کلام میں اور دیکھنی میں اور فانی  
جائز نہیں کہ اہل عملہ کارزدون سی تحفہ نذرانہ لیا کر سی اور دوس حالتین فصیلہ کرنی  
احتیاط کری غصہ میں بیاس میں بہو کہہ میں اور شدت شہوتین اور کمال خلگی حاکم التہد  
اور نہایت خوشی میں اور بیمار میں اور جبکہ یا خانہ یا پیشاب زور کر رہا ہو اور اونگہتی  
اور گرمی یا جاڑ کی شدت میں پہرا اگر بالفرض ایسی حالتین کوئی حکم دیا تو جاری تو ہوتا  
پر کروہی اور دعا علیہ سی اطہار لبیا جاو گجا حبیبک دعوی دعوی سی فایع ہو اور قا  
ت کو دعوی غالیہ میں سی کوئی حجت نہ بناوی اور کوئی تقریر بھیادی اور گو انہوں  
کو یہ استدعی می اور کوئی سیکی قبول نکردی سوائے کسی جسکی عدالت ثابت ہو چکی



مجلس  
 اور دوشن کی گواہی مقبول نہ ہوگی اور نہ باپ کی گواہی بیٹی کی حقیقین اور نہ بیٹی کی باپ کے  
 جہنم رکھنا ہو ۱۲  
 غلام اور بیلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 قی بین اور قاضی کی احکام کہیں ہوگی دوسری قاضی کی مان معتبر نہ ہوگی جب تک وہ گواہ  
 کی گواہی دہی کی حقین مقبول ہوگی ان ضروری گواہی مقبول ہے ۱۳  
 اس کی ضرورت کی گواہی نہیں فصل اور تقسیم کرنا مالی میں سات شرطوں کی ضرورت ہوگی  
 جب تک واقعی قائم کرے ۱۴  
 سلام اور بلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 شریک کسی ایک کی تقسیم پر رضامند ہو جائیں تو او سہمیں ان شرائط کی حاجت نہیں ہے  
 اور اگر قسمت میں قیمت لگائی ہوگی تو ادنی مرتبہ دوسری کمتر مقرر نہ کی جائیگی اور اگر ایک  
 شریک دوسری سے ایسی شے کی قسمت کا دعویٰ کری کہ تقسیم سے ضرر ہووی تو دوسری کو  
 لازم ہی کہان کی فصل اور اگر دعویٰ کی پائس گواہ ہوں تو حاکم اور کسب و کار کی مفت  
 حکم دے اور اگر اس کی پائس گواہ ہوں تو پھر قول عا علیہ قسم لیکر معتبر ہوگا اور اگر  
 قسم سے انکار کری تو پھر مدعی سے قسم لیکر حقدار کو دیگی اور اگر دو شخصوں نے ایسی شے میں  
 دعویٰ کیا کہ وہ ایک کی قبضہ میں ہی تو پھر قول قبضہ والی کا مع اہمیں معتبر ہوگا اور اگر وہ  
 دونوں کی قبضہ میں ہو تو دونوں سے قسم لیکر ادھون آدہ کر دیگی اور جو شخص اپنی کام پر قسم کھاوے  
 تو مراد قطعی اور یقینی ہوگی اور اگر دوسری کی کام پر قسم کھائی تو پھر اگر وہ کام مثبت ہوگا  
 تو ہی قسم یقینی مراد ہوگی اور اگر وہ منفی ہوگا تو اب قسم لاعلمی کی ہوگی فصل اور گواہی کے

مجلس  
 اور دوشن کی گواہی مقبول نہ ہوگی اور نہ باپ کی گواہی بیٹی کی حقیقین اور نہ بیٹی کی باپ کے  
 جہنم رکھنا ہو ۱۲  
 غلام اور بیلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 قی بین اور قاضی کی احکام کہیں ہوگی دوسری قاضی کی مان معتبر نہ ہوگی جب تک وہ گواہ  
 کی گواہی دہی کی حقین مقبول ہوگی ان ضروری گواہی مقبول ہے ۱۳  
 اس کی ضرورت کی گواہی نہیں فصل اور تقسیم کرنا مالی میں سات شرطوں کی ضرورت ہوگی  
 جب تک واقعی قائم کرے ۱۴  
 سلام اور بلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 شریک کسی ایک کی تقسیم پر رضامند ہو جائیں تو او سہمیں ان شرائط کی حاجت نہیں ہے  
 اور اگر قسمت میں قیمت لگائی ہوگی تو ادنی مرتبہ دوسری کمتر مقرر نہ کی جائیگی اور اگر ایک  
 شریک دوسری سے ایسی شے کی قسمت کا دعویٰ کری کہ تقسیم سے ضرر ہووی تو دوسری کو  
 لازم ہی کہان کی فصل اور اگر دعویٰ کی پائس گواہ ہوں تو حاکم اور کسب و کار کی مفت  
 حکم دے اور اگر اس کی پائس گواہ ہوں تو پھر قول عا علیہ قسم لیکر معتبر ہوگا اور اگر  
 قسم سے انکار کری تو پھر مدعی سے قسم لیکر حقدار کو دیگی اور اگر دو شخصوں نے ایسی شے میں  
 دعویٰ کیا کہ وہ ایک کی قبضہ میں ہی تو پھر قول قبضہ والی کا مع اہمیں معتبر ہوگا اور اگر وہ  
 دونوں کی قبضہ میں ہو تو دونوں سے قسم لیکر ادھون آدہ کر دیگی اور جو شخص اپنی کام پر قسم کھاوے  
 تو مراد قطعی اور یقینی ہوگی اور اگر دوسری کی کام پر قسم کھائی تو پھر اگر وہ کام مثبت ہوگا  
 تو ہی قسم یقینی مراد ہوگی اور اگر وہ منفی ہوگا تو اب قسم لاعلمی کی ہوگی فصل اور گواہی کے

مجلس  
 اور دوشن کی گواہی مقبول نہ ہوگی اور نہ باپ کی گواہی بیٹی کی حقیقین اور نہ بیٹی کی باپ کے  
 جہنم رکھنا ہو ۱۲  
 غلام اور بیلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 قی بین اور قاضی کی احکام کہیں ہوگی دوسری قاضی کی مان معتبر نہ ہوگی جب تک وہ گواہ  
 کی گواہی دہی کی حقین مقبول ہوگی ان ضروری گواہی مقبول ہے ۱۳  
 اس کی ضرورت کی گواہی نہیں فصل اور تقسیم کرنا مالی میں سات شرطوں کی ضرورت ہوگی  
 جب تک واقعی قائم کرے ۱۴  
 سلام اور بلوغ اور عقل اور آزادی اور ذکورہ اور عدالت اور حسابانی اور اگر دونوں  
 شریک کسی ایک کی تقسیم پر رضامند ہو جائیں تو او سہمیں ان شرائط کی حاجت نہیں ہے  
 اور اگر قسمت میں قیمت لگائی ہوگی تو ادنی مرتبہ دوسری کمتر مقرر نہ کی جائیگی اور اگر ایک  
 شریک دوسری سے ایسی شے کی قسمت کا دعویٰ کری کہ تقسیم سے ضرر ہووی تو دوسری کو  
 لازم ہی کہان کی فصل اور اگر دعویٰ کی پائس گواہ ہوں تو حاکم اور کسب و کار کی مفت  
 حکم دے اور اگر اس کی پائس گواہ ہوں تو پھر قول عا علیہ قسم لیکر معتبر ہوگا اور اگر  
 قسم سے انکار کری تو پھر مدعی سے قسم لیکر حقدار کو دیگی اور اگر دو شخصوں نے ایسی شے میں  
 دعویٰ کیا کہ وہ ایک کی قبضہ میں ہی تو پھر قول قبضہ والی کا مع اہمیں معتبر ہوگا اور اگر وہ  
 دونوں کی قبضہ میں ہو تو دونوں سے قسم لیکر ادھون آدہ کر دیگی اور جو شخص اپنی کام پر قسم کھاوے  
 تو مراد قطعی اور یقینی ہوگی اور اگر دوسری کی کام پر قسم کھائی تو پھر اگر وہ کام مثبت ہوگا  
 تو ہی قسم یقینی مراد ہوگی اور اگر وہ منفی ہوگا تو اب قسم لاعلمی کی ہوگی فصل اور گواہی کے

مقبول ہوگی جس میں پانچ صفات موجود ہوں گی اسلام اور مسیح اور عقل اور آزادگی اور عدل  
اور عدالت پانچ شرطوں سے ہوتی ہیں کیا یہی پانچ شرطیں ہوں گی اور فی صنفہ ہر نہ جم جاسے  
مرد و عورت کیلئے یہی پانچ شرطیں ہوں گی اور فی صنفہ ہر نہ جم جاسے  
دو طرح کی ہوتی ہیں حقوق العدا و حقوق العباد و بین قسم کی ہوتی ہیں ایک  
ایسی قسم ہے کہ جس میں کوئی سواری و مرد کی مقبول نہیں ہے یہ وہ معاملہ ہے بین مال  
مقتوی نہیں ہوتا اور مرد و اس کے صلح ہوا کرتی ہیں اور ایک ایسی قسم ہے کہ اس میں گواہ دو مرد  
ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں یا ایک گواہ اور مرد کی قسم یہ وہ معاملہ ہے جس میں مال  
ہوتا ہے اور ایک قسم ایسی ہے جس میں گواہ دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں یا صرف عدا  
عورتیں یہ وہ معاملہ ہے جس میں مرد کو اطلاع کم ہوتی ہے اور مرد ہی حقوق العدا تعالیٰ کی عورت  
کو ہی عورت کو مقبول نہیں ہوتی اور یہ حقوق تین طرح ہیں ایک وہ حق ہے جس میں جاگروا  
کتر مقبول نہیں ہوتی اور وہ نہاں اور ایک وہ حق ہے جس میں دو گواہ مقبول ہوتی ہیں  
اور وہ سواری و زنا کی جو اور حد وہ ہیں اور ایک وہ قسم ہے جس میں ایک گواہ ہی کافی ہے اور وہ  
ہاں ہاں ہاں مصنان کا ہی فقط اور انہی کی گواہی سواری چہرہ کی مقبول نہیں ہوتی  
موت بین اور نسب بین اور مالک مطلق بین اور ترجمہ کر چہن پس حاکم کی اور جو کر انہا

کی گواہی کا ہی ہے ۱۲ اور فی صنفہ ہر نہ جم جاسے  
مقبول ہوگی جس میں پانچ صفات موجود ہوں گی اسلام اور مسیح اور عقل اور آزادگی اور عدل  
اور عدالت پانچ شرطوں سے ہوتی ہیں کیا یہی پانچ شرطیں ہوں گی اور فی صنفہ ہر نہ جم جاسے  
مرد و عورت کیلئے یہی پانچ شرطیں ہوں گی اور فی صنفہ ہر نہ جم جاسے  
دو طرح کی ہوتی ہیں حقوق العدا و حقوق العباد و بین قسم کی ہوتی ہیں ایک  
ایسی قسم ہے کہ جس میں کوئی سواری و مرد کی مقبول نہیں ہے یہ وہ معاملہ ہے بین مال  
مقتوی نہیں ہوتا اور مرد و اس کے صلح ہوا کرتی ہیں اور ایک ایسی قسم ہے کہ اس میں گواہ دو مرد  
ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں یا ایک گواہ اور مرد کی قسم یہ وہ معاملہ ہے جس میں مال  
ہوتا ہے اور ایک قسم ایسی ہے جس میں گواہ دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں یا صرف عدا  
عورتیں یہ وہ معاملہ ہے جس میں مرد کو اطلاع کم ہوتی ہے اور مرد ہی حقوق العدا تعالیٰ کی عورت  
کو ہی عورت کو مقبول نہیں ہوتی اور یہ حقوق تین طرح ہیں ایک وہ حق ہے جس میں جاگروا  
کتر مقبول نہیں ہوتی اور وہ نہاں اور ایک وہ حق ہے جس میں دو گواہ مقبول ہوتی ہیں  
اور وہ سواری و زنا کی جو اور حد وہ ہیں اور ایک وہ قسم ہے جس میں ایک گواہ ہی کافی ہے اور وہ  
ہاں ہاں ہاں مصنان کا ہی فقط اور انہی کی گواہی سواری چہرہ کی مقبول نہیں ہوتی  
موت بین اور نسب بین اور مالک مطلق بین اور ترجمہ کر چہن پس حاکم کی اور جو کر انہا

ہونی سی پہلی مشاہدہ کیا ہوا اور اس شخص پر جب کو اپنی قابو میں کر رہا ہوا اور سی کی گواہی  
جسین مال کو اس کا کچھ فائدہ نکلے یا کوئی ضرر دفع ہو جا مقبول نہیں ہی **فصل** اور آزاد  
کردینا غلام کو سی مالک جب کا کہا کیا جائز اور چاری ہوتا ہو صحیح ہی ضما لفظ عشق کا ہو  
یا کیا یہ نیت کی ساتھ ہوا اور اگر گسینی اپنی غلام کا ایک جزا زاد کر دیا یعنی او دیا یا تھا  
مثلا تو بالکل سبب آزاد ہو جا و گیا اور اگر اپنا حصہ غلام میں سی تو نگہ کی حالت آزاد کر  
تو باقی کا ہی آزاد ہو جا و گیا اور دوسری شریک کی حصہ کی قیمت دینی پڑگی اور اگر  
کوئی شخص کسی ایک اپنی مان باپ یا بیٹا بیٹی میں سی مالک ہو جا و گیا تو تر ت آزاد  
ہو جا و گیا **فصل** ولار آزادگی حقوق میں سی ہی اور ولار کا حکم عصبیتہ کا ہی اگر  
عصبیتہ سی ہنوی اور بعد معشق کی او سکی عصبیات ذکر کو بہ ترتیب مل جاتا ہی اور  
حق ولار کی بیج جائز نہیں ہی اور نہ یہ **فصل** اور جو شخص اپنی غلام کو بیہ کی چپ  
مر جاؤن تو تو آزاد ہی وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اس کا مولامر جا و گیا تو تہائی ترکہ  
میں سی آزاد ہو جا و گیا اور مولا اس کو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا  
مطل ہو جاتا ہی اور مولا کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا ہی **فصل** اور  
غلام کو مرکا تب کردینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گماں ہو

ہونی سی پہلی مشاہدہ کیا ہو اور اس شخص پر جس کو اپنی قابو لین کر رکھا ہو اور سی کی گواہی  
 جمین مال کو اس کا کچھ فائدہ کھلی یا کوئی ضرر دفع ہو جا مقبول نہیں ہی فصل اور آزاد  
 کر دینا غلام کو ایسی ملک جس کا کہا گیا جائز اور جاری ہوتا ہو صحیح ہی فصلا لفظ حق کا ہو  
 یا کیا یہ نیت کی ساتھ ہو اور اگر گیسنی اپنی غلام کا ایک جزا زاد کر دیا یعنی ادما یا تھا  
 مثلا تو بالکل سب آزاد ہو جا وگا اور اگر اپنا حصہ غلام میں سی تو نگہ کی حالت آزاد کر  
 تو باقی کا ہی آزاد ہو جا وگا اور دوسری شریک کی حصہ کی قیمت دینی پڑگی اور اگر  
 کوئی شخص کسی ایک کا اپنی مان باپ یا بیٹا بیٹی میں سی مالک ہو جا وگا تو تر آزاد  
 ہو جا وگا فصل ۱۱ لار آزاد کی حقوق میں سی ہی اور ولار کا حکم عصبیتہ کا ہی اگر  
 عصبیتہ ہی ہو وی اور بعد معق کی او کی عصبیات ذکر کو بہ ترتیب ملجا تا ہی اور  
 حق ولار کی بیع جائز نہیں ہی اور نہ ہبہ فصل ۱۲ اور جو شخص اپنی غلام کو بیہ کی حب  
 مر جاؤں تو تو آزاد ہی وہ غلام مدبر کہلا تا ہی جب اس کا مولامر جا وگا تو تہائی ترکہ  
 میں سی آزاد ہو جا وگا اور مولاسکو اپنی زندگی میں بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا  
 حل ہو جا تا ہی اور مولاس کی زندگی میں مدبر کا حکم خالص غلام کا ہی فصل ۱۳ اور  
 غلام کو مرکا تب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور گما

